سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2022

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2022

(سوموار 13، منگل 14-جون، جمعتہ المبارک 22-جولائی، بدھ 15، جمعرات 16، منگل 21، منگل 28-جون 2022
منگل 5، جمعرات 7، سوموار 18، منگل 19، بدھ 20، جمعرات 21، ہفتہ 23، بدھ 27، جمعرات 28-جولائی 2022)
(یوم الاثنین 13، یوم الثلاثہ 14-ذیقعد، یوم الجمع 22-ذوالحج، یوم الاربعاء 15، یوم الخمیس 16، یوم الثلاثہ 21،
یوم الثلاثہ 28-ذیقعد، یوم الثلاثہ 5، یوم الخمیس 7، یوم الاثنین 18، یوم الثلاثہ 19، یوم الاربعاء 20، یوم الخمیس 21،
یوم السبت 23، یوم الاربعاء 27، یوم الخمیس 28-ذوالحج 1443ھ)

سترہویں اسمبلی: چالیسواں، اکتالیسواں اجلاس

جلد 40 : شمارہ جات : 1 تا 3

جلد 41 (حصہ اول) : شمارہ جات : 1 تا 13

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

مندرجات

چالیسواں اجلاس

سوموار،13۔جون2022

جلد 40 : شمارہ 1

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1۔	اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ	1
2۔	ایجنڈا	3
3۔	ایوان کے عہدے دار	5
4۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	7
5۔	نعت رسول مقبول ﷺ	8

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	تعزیت	
6۔	ممبر اسمبلی جناب ندیم قریشی کے والد، سابق ممبر اسمبلی ملک عبد الرحمٰن کھر کے والد اور معزز ممبر اسمبلی میاں نوید کے والد کی وفات پر فاتحہ خوانی ------------	9
7۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	9
	قرارداد	
8۔	ایوان کا BJP کی رہنما نوپور شرما کو گستاخی رسول پر کڑی سے کڑی سزا دینے کا مطالبہ ------------	10
	پوائنٹ آف آرڈر	
9۔	چیف سیکرٹری، آئی جی پنجاب پولیس و دیگر محکمہ جات کے سیکرٹریز کو ایوان میں حاضر نہ ہونے تک کارروائی کو مؤخر کرنے کا مطالبہ ------------	15
	منگل، 14۔جون 2022	
	جلد 40 : شمارہ 2	
10۔	ایجنڈا ----------	43
11۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ----------	45
12۔	نعت رسول مقبول ﷺ ----------	46
13۔	سالانہ بجٹ 23-2022 پیش کرنے کے لئے وزیر خزانہ کو تقریر کی دعوت دینا-----	47
	جمعتہ المبارک، 22۔جولائی 2022	
	جلد 40: شمارہ 3	
14۔	ایجنڈا ----------	51
15۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ----------	53

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
16-	نعت رسول مقبول ﷺ ----------	54
	تعزیت	
17-	ماچھکہ کے قریب دریائے سندھ میں کشتی الٹنے سے ہلاک ہونے والوں کے لئے دعائے مغفرت ----------	55
	حلف	
18-	نومنتخب ممبر اسمبلی کا حلف ----------	55
19-	وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے انعقاد کا آغاز ----------	60
	پوائنٹ آف آرڈر	
20-	علیل دو معزز ممبران کو پہلے ووٹ کاسٹ کرنے کی اجازت طلب کرنا----------	61
21-	وزیر اعلیٰ کے الیکشن کے نتائج کا اعلان، مسلم لیگ (ن) نے 179 ووٹ لے کر برتری حاصل کی ----------	62
	بدھ، 15-جون 2022	
	جلد 41 : شمارہ 1	
22-	اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ ----------	71
23-	ایجنڈا ----------	73
24-	ایوان کے عہدے دار ----------	75
25-	تلاوت قرآن پاک وترجمہ ----------	77
26-	نعت رسول مقبول ﷺ ----------	78
27-	چیئر مینوں کا پینل ----------	79

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	تعزیت	
28-	مقصود چپڑاسی سابق ڈائریکٹر ایف آئی اے ڈاکٹر رضوان اور سابق رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر عامر لیاقت حسین کی وفات پر فاتحہ خوانی ------------	79
	تحاریک استحقاق	
29-	مسلم لیگ(ن) کے غیر منتخب رکن عطاء اللہ تارڑ کا آئین پاکستان ہاتھ میں پکڑ کر نازیبا اور فحش حرکات کرنے پر معاملہ استحقاقات کمیٹی کے سپرد کرنے کا مطالبہ-------	80
30-	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	99
	قاعدہ127 کے تحت تحریک	
31-	آئین کے آرٹیکل(a) (2) 128 کے تحت آرڈیننس پنجاب قوانین مشکلات کی منسوخی اور ازالہ 2022 پیش کرنے کی اجازت کے لئے قرارداد-------	100
	آرڈیننس کی منسوخی اور ازالہ کے لئے قرارداد	
32-	آرڈیننس پنجاب قوانین(مشکلات کی منسوخی اور ازالہ) 2022 ------------	101
	جمعرات،16-جون 2022	
	جلد41 : شمارہ2	
33-	ایجنڈا ------------	105
34-	تلاوت قرآن پاک وترجمہ -----------	107
35-	نعت رسول مقبول ﷺ ------------	108
	سوالات (محکمہ آبپاشی)	
36-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (کوئی سوال پیش نہ ہوا) ------------	109

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	بحث	
37۔	آئینی بحران و مہنگائی اور امن وامان پر بحث ------------	109
38۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	127
	قرارداد	
39۔	حکومت سے حالیہ پٹرولیم مصنوعات اور روزمرہ اشیاء کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ واپس لینے کا مطالبہ ------------	128
	منگل ،21۔جون2022	
	جلد 41 : شمارہ 3	
40۔	ایجنڈا ------------	133
41۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ ------------	137
42۔	نعت رسول مقبول ﷺ ------------	138
	سوالات (محکمہ آبپاشی)	
43۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (کوئی سوال پیش نہ ہوا) ------------	139
	غیر سرکاری ارکان کی کارروائی	
	مسودہ قانون (جوزیر غورلایا گیا)	
44۔	مسودہ قانون (ترمیم) مفت اور لازمی تعلیم پنجاب 2020 ------------	139
	بحث	
45۔	آئینی بحران و مہنگائی اور امن وامان پر بحث (۔۔۔جاری) ------------	142

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر

منگل، 28۔جون 2022

جلد 41 : شمارہ 4

46۔ ایجنڈا ----------- 171

47۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ ----------- 175

48۔ نعت رسول مقبول ﷺ ----------- 176

سوالات (محکمہ آبپاشی)

49۔ نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (کوئی سوال پیش نہ ہوا) ----------- 177

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

50۔ قاعدہ (A)244 کے تحت تحریک ----------- 177

51۔ قواعد کی معطلی کی تحریک ----------- 178

52۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 میں (ترامیم) کے لئے اجازت کی تحریک ---- 179

منگل، 5۔جولائی 2022

جلد 41 : شمارہ 5

53۔ ایجنڈا ----------- 189

54۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ ----------- 191

55۔ نعت رسول مقبول ﷺ ----------- 192

سوالات (محکمہ آبپاشی)

56۔ نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (کوئی سوال پیش نہ ہوا) ----------- 193

57۔ قواعد کی معطلی کی تحریک ----------- 210

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	قرارداد	
58۔	معزز ایوان کا حمزہ شہباز شریف کا اختیارات سے تجاوز کرنے پر عدالت عظمیٰ سے فی الفور نوٹس لینے کا مطالبہ -----------	211
	منگل، 7۔جولائی 2022	
	جلد 41 : شمارہ 6	
59۔	ایجنڈا ---------	217
60۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ----------	219
61۔	نعت رسول مقبول ﷺ -----------	220
	حلف	
62۔	نو منتخب ممبران کا حلف ----------	221
	تعزیت	
63۔	سابق ممبر اسمبلی میاں جاوید ممتاز دولتانہ کی وفات پر دعائے مغفرت -----------	221
	سوموار، 18۔جولائی 2022	
	جلد 41 : شمارہ 7	
64۔	ایجنڈا ----------	261
65۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ----------	263
66۔	نعت رسول مقبول ﷺ ---------	264
	سوالات (محکمہ آبپاشی)	
67۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (کوئی سوال پیش نہ ہوا) ----------	265

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	بحث	
68۔	آئینی بحران، مہنگائی اور امن وامان پر بحث (۔۔۔جاری) ------------	265
	منگل،19۔جولائی2022	
	جلد 41 : شمارہ 8	
69۔	ایجنڈا ------------	289
70۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ ------------	293
71۔	نعت رسول مقبولﷺ ------------	294
	تعزیت	
72۔	معزز ممبر جناب ندیم قریشی کے والد کی وفات پر دعائے مغفرت ------------	295
	سوالات (محکمہ آبپاشی)	
73۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (کوئی سوال پیش نہ ہوا) ------------	295
	غیر سرکاری اراکین کی کارروائی	
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
74۔	مسودہ قانون لاہور یونیورسٹی 2021 ------------	296
	تحریک	
75۔	مسودہ قانون (تنسیخ و بحالی) صوبائی اسمبلی پنجاب سیکرٹریٹ خدمات 2022 متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک ------------	298
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
76۔	مسودہ قانون (تنسیخ و بحالی) صوبائی اسمبلی پنجاب سیکرٹریٹ خدمات 2022-----	299
77۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	299

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	مسودہ قانون(جوزیر غور لایا گیا)	
78۔	مسودہ قانون (تنسیخ و بحالی) صوبائی اسمبلی پنجاب خدمات 2022 ------------	300
	تحریک	
79۔	مسودہ قانون(تنسیخ و بحالی) صوبائی اسمبلی پنجاب استحقاقات2022 متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک ------------	302
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
80۔	مسودہ قانون(تنسیخ و بحالی) صوبائی اسمبلی پنجاب استحقاقات2022------------	303
81۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	304
	مسودہ قانون(جو پیش ہوا)	
82۔	مسودہ قانون(تنسیخ و بحالی) صوبائی اسمبلی پنجاب استحقاقات2022------------	305
	پوائنٹ آف آرڈر	
83۔	ایوان کی طرف سے پاس کردہ قرارداد کو متعلقہ محکمے کو ارسال کرنا------------	308
84۔	پی ٹی آئی کی پنجاب میں ضمنی انتخاب میں کامیابی پر معزز اراکین کی مبارکباد-------	309
85۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	317
	قرارداد	
86۔	ایوان کا معزز ممبر ز اسمبلی کو انٹیلی جنس اداروں اور پولیس کی جانب سے ہراساں کرنے پر کارروائی کا مطالبہ ------------	317

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	بدھ،20۔جولائی2022	
	جلد41 : شمارہ 9	
87۔	ایجنڈا	329 ----------
88۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	331 ----------
89۔	نعت رسول مقبول ﷺ	332 ----------
	سوالات(محکمہ آبپاشی)	
90۔	نشان زدہ سوالات اوران کے جوابات(کوئی سوال پیش نہ ہوا)	333 ----------
	بحث	
91۔	آئینی بحران، مہنگائی اور امن وامان پر بحث(۔۔۔جاری)	334 ----------
92۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	344 ----------
	قرارداد	
93۔	ایوان کاعدالت عظمیٰ سے وزیراعلیٰ پنجاب کے انتخاب کو سبوتاژ کرنے والی سیاسی قیادت کی سازشوں کے خلاف نوٹس لینے کا مطالبہ	344----------
94۔	آئینی بحران، مہنگائی اور امن وامان پر بحث(۔۔۔جاری)	347 ----------
	جمعرات،21۔جولائی2022	
	جلد41 : شمارہ 10	
95۔	ایجنڈا	353 ----------
96۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	355 ----------
97۔	نعت رسول مقبول ﷺ	356----------
	حلف	
98۔	نومنتخب معزز ممبران اسمبلی کاحلف	357 ----------

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
99	جناب سپیکر کی جانب سے نومنتخب معزز ممبران اسمبلی کو مبارکباد ----------	357
100	ممبران اسمبلی کی طرف سے الیکشن جیتنے والے ممبران کو مبارکبادیں اور دعائے خیر---	357
101	نومنتخب ممبران اسمبلی کا اظہار خیال ----------	359
	حلف	
102	نومنتخب معزز ممبران اسمبلی کا حلف ----------	364
103	نومنتخب ممبران اسمبلی کا اظہار خیال (---جاری) ----------	364
	ہفتہ، 23-جولائی 2022	
	جلد 41 : شمارہ 11	
104	ایجنڈا ----------	379
105	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ----------	381
106	نعت رسول مقبول ﷺ ----------	382
	بدھ، 27-جولائی 2022	
	جلد 41 : شمارہ 12	
107	ایجنڈا ----------	387
108	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ----------	389
109	نعت رسول مقبول ﷺ ----------	390
	جمعرات، 28-جولائی 2022	
	جلد 41 : شمارہ 13	
110	ایجنڈا ----------	395

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
111-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ------------	397
112-	نعت رسول مقبول ﷺ ------------	398
113-	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	399
	قرارداد	
114-	چودھری پرویز الٰہی صاحب کے وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر سپیکر کا عہدہ خالی ہونے پر الیکشن اور ڈپٹی سپیکر کے خلاف عدم اعتماد کی کارروائی کا مطالبہ ------------	400
115-	قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 9 کے تحت جناب چیئرمین کی جانب سے جناب سپیکر کے انتخاب کے لئے ضروری اعلان --------	401
	پوائنٹ آف آرڈر	
116-	ڈی جی خان کے سینکڑوں مواضعات میں سیلاب کی تباہ کاریوں سے پی پی 287 اور 288 میں جانی نقصان کے ازالہ اور ڈیڈ باڈیز کی ریکوری کا مطالبہ ------------	404
117-	انڈیکس	

1

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

10 June 2022

No.PAP/Legis-1(87)/2022/03. Dated: 10th June, 2022. The following Orders, made by the Governor of the Punjab, are hereby published for general information:

"O R D E RS

I

In supersession of my earlier Order signed today and in exercise of the powers conferred under rule 134 of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997, **I, Muhammad Baligh ur Rehman,** Governor of the Punjab, hereby appoint **Monday, 13 June, 2022 at 02:00 p.m.** for the presentation of Annual Budget Statement 2022-23 before Provincial Assembly of the Punjab Lahore.

II

In supersession of my earlier Order signed toady and in exercise of the powers conferred under rules 134 and 147 of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997, **I, Muhammad Baligh ur Rehman,** Governor of the Punjab, hereby appoint **Monday, 13 June, 2022 at 02:00 p.m.** for the presentation of Supplementary Budget Statement 2021-22 before Provincial Assembly of the Punjab Lahore.

.

Dated: Lahore, the 09th June, 2022

MUHAMMAD BALIGH UR REHMAN
GOVERNOR OF THE PUNJAB"

3

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 13۔جون 2022

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سرکاری کارروائی

(اے) بجٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

1۔ سالانہ بجٹ گوشوارہ برائے سال 2023-2022

ایک وزیر سالانہ بجٹ گوشوارہ برائے سال 2023-2022 ایوان میں پیش کریں گے۔

2۔ ضمنی بجٹ گوشوارہ برائے سال 2022-2021

ایک وزیر ضمنی بجٹ گوشوارہ برائے سال 2022-2021 ایوان میں پیش کریں گے۔

3۔ گوشوارہ مالیاتی خدشات برائے سال 2022-2021

ایک وزیر گوشوارہ مالیاتی خدشات برائے سال 2022-2021 ایوان میں پیش کریں گے۔

4۔ گوشوارہ مالیاتی خدشات برائے سال 2023-2022

ایک وزیر گوشوارہ مالیاتی خدشات برائے سال 2023-2022 ایوان میں پیش کریں گے۔

4

(بی) مسودہ قانون کا ایوان میں پیش کیا جانا

5۔ مسودہ قانون مالیات پنجاب 2022

ایک وزیر مسودہ قانون مالیات پنجاب 2022 ایوان میں پیش کریں گے۔

(سی) ترامیم کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

6۔ قانون خدمات پر سیلز ٹیکس پنجاب 2012 کے دوسرے شیڈول میں ترامیم

ایک وزیر قانون خدمات پر سیلز ٹیکس پنجاب 2012 کے دوسرے شیڈول میں ترامیم ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

5

صوبائی اسمبلی پنجاب

ایوان کے عہدے دار

جناب سپیکر	:	جناب پرویز الٰہی
جناب ڈپٹی سپیکر	:	سردار دوست محمد مزاری
وزیر اعلیٰ	:	جناب محمد حمزہ شہباز شریف
قائد حزب اختلاف	:	جناب محمد سبطین خان

6

ایڈووکیٹ جنرل

جناب شہزاد شوکت

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی	:	جناب محمد خان بھٹی
سیکرٹری (پارلیمانی امور)	:	جناب عنایت اللہ لک

7

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا چالیسواں اجلاس

سوموار،13۔جون2022

(یوم الاثنین،13۔ذیقعد1443ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر ز لاہور میں رات 08بج کر12منٹ پر
جناب سپیکر جناب پرویزالٰہی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عبدالماجد نور نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بِسم اللہ الرحمٰن الرحیمO

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ
اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ
فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ وَاِنْ
كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾

سورۃ البقرہ(آیات نمبر 277 تا280)

بے شک جو لوگ ایمان کے ساتھ (سنت کے مطابق)نیک کام کرتے ہیں، نمازوں کو قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، ان کا اجر ان کے رب تعالیٰ کے پاس ہے، ان پر نہ تو کوئی خوف ہے نہ اُداسی اور غم (277) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے وہ چھوڑ دو، اگر تم سچ مچ ایمان والے ہو(278) اور اگر ایسا نہیں کرتے تو اللہ تعالیٰ سے اور اس کے رسول سے لڑنے کے لئے تیار ہو جاؤ ہاں اگر توبہ کر لو اور تمھارا اصل مال تمھارا ہی ہے، نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے (279) اور اگر کوئی تنگی والا ہو تو اسے آسانی تک مہلت دینی چاہئے اور صدقہ کرو تو تمھارے لئے بہت ہی بہتر ہے، اگر تم میں علم ہو (280)

وَمَاعلینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

اج سک متراں دی ودھیری اے
کیوں دلڑی اُداس گھنیری اے
لوں لوں وچ شوق چنگیری اے
اج نیناں لائیاں کیوں جھڑیاں
مُکھ چند بدر شاشانی اے
متھے چمکدی لاٹ نورانی اے
کالی زلف تے اکھ مستانی اے
مخمور اکھیں ہن مدھ بھریاں
اس صورت نوں میں جان آکھاں
جان آکھاں کہ جان جہان آکھاں
سچ آکھاں تے رب دی میں شان آکھاں
جس شان توں شاناں سب بنیاں
سبحان اللہ مااجملک مااحسنک مااکملک
کتھے مہر علی کتھے تیری ثنا گستاخ اکھیں کتھے جا اڑیاں

تعزیت

ممبر اسمبلی جناب ندیم قریشی کے والد، سابق ممبر اسمبلی ملک عبدالرحمٰن کھر کے والد اور معزز ممبر اسمبلی میاں نوید کے والد کی وفات پر فاتحہ خوانی

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ہمارے ایک معزز رکن جناب ندیم قریشی کے والد صاحب کی وفات ہوئی ہے تو ان کے لئے فاتحہ خوانی کر لی جائے۔ اسی طرح ملک عبدالرحمٰن کھر، سابق ایم پی اے اور معزز ممبر میاں نوید کے والد صاحب کی وفات ہوئی ہے تو ان کے لئے بھی فاتحہ خوانی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر مرحومین کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی)

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب عمار یاسر ایک نہایت اہم قرارداد پیش کرنا چاہتے ہیں۔ حضرت محمد ﷺ خاتم النبیین کی توہین کے پہلو کو سامنے رکھتے ہوئے وہ یہ قرارداد پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک حافظ عمار یاسر قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کرنے کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

جناب عمار یاسر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے انڈیا میں توہین رسالت ﷺ کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے انڈیا میں توہین رسالت ﷺ کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے انڈیا میں توہین رسالت ﷺ کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! میں نے بھی اس سلسلے میں ایک قرارداد پیش کی ہوئی ہے۔

جناب سپیکر: مولانا الیاس چنیوٹی! آپ کی یہ قرارداد حافظ عمار یاسر کی طرف سے آگئی ہے۔ آپ تشریف رکھیں اور محرک کو اپنی قرارداد پیش کرنے دیں۔

قرارداد

جناب سپیکر: محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

ایوان کا BJP کی رہنما نوپور شرما کو گستاخی رسول پر کڑی سے کڑی سزا دینے کا مطالبہ

جناب عمار یاسر: میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قرآن مجید میں پارہ 22 میں سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 57 میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

"بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو تکلیف پہنچاتے ہیں اللہ نے دنیا و آخرت میں ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے ایسا دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے جو ذلیل کر کے رکھ دے گا۔"

جناب سپیکر! اس آیت مبارکہ کے بعد بخاری شریف کی حدیث نمبر 4037 میں ان الفاظ میں نقل کیا گیا ہے:

"سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کون کعب بن اشرف کا کام تمام کرے گا؟ کیونکہ وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو بہت ستا رہا ہے۔ اس پر محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کھڑے ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ کیا آپ کو پسند ہے کہ میں اسے قتل کر دوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایاہاں مجھے پسند ہے۔"

جناب سپیکر! قرون اوّل سے آج تک اُمت مسلمہ کے پاس ایک ہی سرمایہ ہے اور اُمت مسلمہ کی وحدت کا ایک ہی دروازہ ہے اور وہ ہے ذات محمد رسول اللہ ﷺ جو کہ آخری نبی ہیں اور اُن کے بعد کوئی نبی نہیں۔

جناب سپیکر! ارکان اسمبلی کے علم میں ہے کہ انڈیا میں BJP کی ملعونہ رہنما نوپور شرما نے رحمت کائنات ﷺ اور اُم المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں گستاخی کی ہے اور ان مقدس شخصیات کی توہین کی ہے۔

جناب سپیکر! اس ملعونہ کے اس عمل سے اُمت کے دل دُکھے ہیں، جذبات مجروح ہوئے ہیں اور پوری دُنیا میں مسلمان سراپا احتجاج ہیں۔ میں اپنی قرارداد کے ذریعے احتجاج کرتے ہوئے وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ انڈین حکومت جب تک معافی نہ مانگے ان سے ہر قسم کے تعلقات منقطع کئے جائیں اور انڈین حکومت گستاخ ملعونہ کو کڑی سے کڑی سزا دے۔

جناب سپیکر! حضور ﷺ ہمارے ہیں اور ہم ان کے ہیں، ہمارا ان کے بغیر کوئی نہیں ہے، ان کی عزت محفوظ ہے تو ہماری عزت ہے اور ہماری عزت ان کے صدقے سے ہے۔

یہ ایوان دنیائے اسلام کے مسلمانوں کو آگاہ کرتا ہے کہ وہ اس بھارتی گستاخانہ سازش کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوں۔ مسلمانان بھارت پر جو ظلم و ستم کیا جارہا ہے یہ ایوان انہیں یقین دلاتا ہے کہ ان کی قربانیاں ایک دن ضرور رنگ لائیں گی اور مودی حکومت اللہ تعالیٰ کے غیض و غضب کا شکار ہوگی۔ انڈیا میں مظلوم نہتے مسلمانوں پر مودی حکومت جو ظلم و ستم کا بازار گرم کئے ہوئے ہے یہ ایوان اس کی بھی بھرپور مذمت کرتا ہے۔"

کی محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قرآن مجید میں پارہ 22 میں سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 57 میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

"بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے سول ﷺ کو تکلیف پہنچاتے ہیں اللہ نے دنیا و آخرت میں ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے ایسا درد ناک عذاب تیار کر رکھا ہے جو ذلیل کر کے رکھ دے گا۔"

اس آیت مبارکہ کے بعد بخاری شریف کی حدیث نمبر 4037 میں ان الفاظ میں نقل کیا گیا ہے:

"سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کون کعب بن اشرف کا کام تمام کرے گا؟ کیونکہ وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو بہت ستا رہا ہے۔ اس پر محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ کیا آپ کو پسند ہے کہ میں اسے قتل کر دوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہاں مجھے پسند ہے۔"

قرونِ اوّل سے آج تک اُمت مسلمہ کے پاس ایک ہی سرمایہ ہے اور اُمت مسلمہ کی وحدت کا ایک ہی دروازہ ہے اور وہ ہے ذات محمد رسول اللہ ﷺ جو کہ آخری نبی ہیں اور اُن کے بعد کوئی نبی نہیں۔

ارکان اسمبلی کے علم میں ہے کہ انڈیا میں BJP کی ملعونہ رہنما نوپور شرما نے رحمت کائنات ﷺ اور اُم المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں گستاخی کی ہے اور ان مقدس شخصیات کی توہین کی ہے۔

اس ملعونہ کے اس عمل سے اُمت کے دل دُکھے ہیں، جذبات مجروح ہوئے ہیں اور پوری دُنیا میں مسلمان سراپا احتجاج ہیں۔ میں اپنی قرارداد کے ذریعے احتجاج کرتے ہوئے وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ انڈین حکومت جب تک معافی نہ مانگے ان سے ہر قسم کے تعلقات منقطع کئے جائیں اور انڈین حکومت گستاخ ملعونہ کو کڑی سے کڑی سزا دے۔

حضور ﷺ ہمارے ہیں اور ہم ان کے ہیں، ہمارا ان کے بغیر کوئی نہیں ہے، ان کی عزت محفوظ ہے تو ہماری عزت ہے اور ہماری عزت ان کے صدقے سے ہے۔

یہ ایوان دنیائے اسلام کے مسلمانوں کو آگاہ کرتا ہے کہ وہ اس بھارتی گستاخانہ سازش کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوں۔ مسلمانان بھارت پر جو ظلم و ستم کیا جارہا ہے یہ ایوان انہیں یقین دلاتا

ہے کہ ان کی قربانیاں ایک دن ضرور رنگ لائیں گی اور مودی حکومت اللہ تعالیٰ کے غیض و غضب کا شکار ہو گی۔ انڈیا میں مظلوم نہتے مسلمانوں پر مودی حکومت جو ظلم و ستم کا بازار گرم کئے ہوئے ہے یہ ایوان اس کی بھی بھرپور مذمت کرتا ہے۔"

کی محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

اس قرارداد کی مخالفت نہیں کی گئی۔ یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قرآن مجید میں پارہ 22 میں سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 57 میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

"بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو تکلیف پہنچاتے ہیں اللہ نے دنیا و آخرت میں ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے ایسا دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے جو ذلیل کر کے رکھ دے گا۔"

اس آیت مبارکہ کے بعد بخاری شریف کی حدیث نمبر 4037 میں ان الفاظ میں نقل کیا گیا ہے:

"سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کون کعب بن اشرف کا کام تمام کرے گا؟ کیونکہ وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو بہت ستا رہا ہے۔ اس پر محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ کو پسند ہے کہ میں اسے قتل کر دوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہاں مجھے پسند ہے۔"

قرون اوّل سے آج تک اُمت مسلمہ کے پاس ایک ہی سرمایہ ہے اور اُمت مسلمہ کی وحدت کا ایک ہی دروازہ ہے اور وہ ہے ذات محمد رسول اللہ ﷺ جو کہ آخری نبی ہیں اور اُن کے بعد کوئی نبی نہیں۔

ارکان اسمبلی کے علم میں ہے کہ انڈیا میں BJP کی ملعونہ رہنما نوپور شرما نے رحمت کائنات ﷺ اور اُم المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں گستاخی کی ہے اور ان مقدس شخصیات کی توہین کی ہے۔

اس ملعونہ کے اس عمل سے اُمت کے دل دُکھے ہیں، جذبات مجروح ہوئے ہیں اور پوری دُنیا میں مسلمان سراپا احتجاج ہیں۔ میں اپنی قرارداد کے ذریعے احتجاج کرتے ہوئے وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ انڈین حکومت جب تک معافی نہ مانگے ان سے ہر قسم کے تعلقات منقطع کئے جائیں اور انڈین حکومت گستاخ ملعونہ کو کڑی سزا دے۔

حضور ﷺ ہمارے ہیں اور ہم ان کے ہیں، ہمارا ان کے بغیر کوئی نہیں ہے، ان کی عزت محفوظ ہے تو ہماری عزت ہے اور ہماری عزت ان کے صدقے سے ہے۔

"یہ ایوان دنیائے اسلام کے مسلمانوں کو آگاہ کرتا ہے کہ وہ اس بھارتی گستاخانہ سازش کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوں۔ مسلمانان بھارت پر جو ظلم و ستم کیا جارہا ہے یہ ایوان انہیں یقین دلاتا ہے کہ ان کی قربانیاں ایک دن ضرور رنگ لائیں گی اور مودی حکومت اللہ تعالیٰ کے غیض و غضب کا شکار ہوگی۔ انڈیا میں مظلوم نہتے مسلمانوں پر مودی حکومت جو ظلم و ستم کا بازار گرم کئے ہوئے ہے یہ ایوان اس کی بھی بھرپور مذمت کرتا ہے۔"

کی محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)
نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میرے پاس جو نام ہیں ان کے مطابق سب سے پہلے جناب سبطین خان صاحب اس کے بعد میاں محمود الرشید اور پھر جناب محمد بشارت راجہ بات کریں گے۔

پوائنٹ آف آرڈر

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، راجہ صاحب فرمائیں!

چیف سیکرٹری، آئی جی پنجاب پولیس و دیگر محکمہ جات کے سیکرٹریز کو ایوان میں حاضر نہ ہونے تک کارروائی کو مؤخر کرنے کا مطالبہ

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! میں گزارش یہ کرنا چاہتا ہوں کہ آج ہمارا بجٹ سیشن ہے۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ روایتی طور پر جب بجٹ سیشن ہوتا ہے تو تمام محکمہ جات کے سیکرٹریز صاحبان بشمول چیف سیکرٹری اور آئی۔جی پولیس پنجاب آفیشل گیلری میں موجود ہوتے ہیں۔ آج اگر میں غلط نہیں ہوں تو صرف تین چار سیکرٹریز صاحبان بیٹھے ہوئے ہیں اور باقی کوئی سپیشل سیکرٹری، ایڈیشنل سیکرٹری یا ڈپٹی سیکرٹری بیٹھے ہوئے ہیں۔ کیا میں یہ کہنے میں حق بجانب نہیں ہوں کہ۔۔۔

جناب سپیکر: راجہ بشارت صاحب! میں دیکھ رہا ہوں کہ چیف منسٹر صاحب خود نہیں آئے۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! یہ اس ایوان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہو رہا ہے کہ آج بجٹ پیش ہونا ہے لیکن یہاں پر چیف منسٹر ہیں، چیف سیکرٹری ہیں، آئی۔جی پولیس پنجاب ہیں اور نہ ہی محکمہ جات کے سیکرٹریز صاحبان موجود ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ موجودہ حکومت کے ساتھ یہ افسران بالکل cooperate نہیں کر رہے۔ یہ کوئی طریق کار نہیں ہے۔

جناب سپیکر! میں آپ سے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ ہمیشہ اس ہاؤس کی یہ روایت رہی ہے کہ اگر کسی محکمہ کا وقفہ سوالات ہوتا ہے اور اس سے متعلقہ سیکرٹری نہیں آتا تو وہ کارروائی روک دی جاتی ہے۔ میں گزارش کروں گا کہ آج کی کارروائی روک دی جائے۔ جب تک چیف سیکرٹری، آئی۔جی پنجاب پولیس اور باقی سیکرٹری صاحبان یہاں نہیں آتے تو اس ایوان کی کارروائی کو نہ چلایا جائے۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، میاں محمد اسلم اقبال!

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! شکریہ۔ میری درخواست یہ ہے کہ جب تک چیف سیکرٹری اور آئی ۔جی پنجاب پولیس یہاں نہیں آتے اس وقت تک ایوان کی کارروائی کو روک دیا جائے۔ یہاں پر چیف منسٹر صاحب کو بھی آنا چاہئے۔ انہوں نے بجٹ کس طرح پیش کرنا ہے؟ یہاں پر چیف منسٹر نہیں ہے، چیف سیکرٹری نہیں ہے اور آئی۔جی پنجاب پولیس نہیں ہیں۔ آپ ان کو بُلائیں۔ ہماری آپ سے درخواست ہے کہ مزید کارروائی آگے نہ چلائی جائے جب تک کہ یہ تینوں یہاں پر موجود نہ ہوں۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! یہاں ایوان میں جعلی وزیر اعلیٰ کو موجود ہونا چاہئے۔

جناب سپیکر: جی، چودھری ظہیر الدین صاحب! آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں؟

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس وقت ایوان میں ایک شخص The stranger in the House بیٹھا ہوا ہے جو کہ رولز کی خلاف ورزی ہے۔ میں آپ سے ہاؤس کا تقدس بحال کرنے کی گزارش کروں گا۔

جناب سپیکر: چودھری ظہیر الدین صاحب! The stranger in the House کون ہیں؟

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! جناب عطاء تارڑ The stranger in the House ہیں۔

جناب سپیکر: ہاں، آپ ٹھیک فرما رہے ہیں وہ ہاؤس میں نہیں بیٹھ سکتے۔ ملک محمد احمد خان صاحب کو مائیک دیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ جناب سپیکر! ابھی چودھری ظہیر الدین نے جو بات کہی ہے اور اس سے پہلے جناب محمد بشارت راجہ اور میاں محمد اسلم اقبال نے جو کچھ کہا ہے میں اسی حوالے سے عرض کرنی چاہتا ہوں۔ جناب محمد بشارت راجہ اور میاں محمد اسلم اقبال کی بات بالکل درست ہے۔ تاریخی اعتبار سے بالکل ایسے ہی ہے کہ جب بھی اس ہاؤس میں بجٹ پیش کیا جاتا ہے تو تب وزیر اعلیٰ بھی تشریف فرما ہوتے ہیں اور آفیسرز گیلری میں تمام سیکرٹریز صاحبان اور چیف سیکرٹری صاحب available ہوتے ہیں۔

جناب سپیکر! آج دن بارہ ایک بجے سے میں بزنس ایڈوائزری کمیٹی کی میٹنگ میں مصروف رہا ہوں۔ ہمیں بجا طور پر احساس ہے کہ ہمارے وہ معزز اراکین جو حزب اختلاف سے تعلق رکھتے ہیں ان کے حوالے سے پچھلے دنوں کچھ ایسے اقدامات ہوئے ہیں کہ جن کی وجہ سے ان کی ناراضگی بجا طور جائز اور درست ہے۔Rest assured میں آپ کی اجازت سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جب آپ حکم کریں گے اور Minister Finance assigned with the duty to present the Budget. یعنی جب جناب وزیر خزانہ بجٹ پیش کر رہے ہوں گے تو معزز ممبران حزب اختلاف کے concerns کو دُور کیا جائے گا۔ یہاں پر اس وقت چیف منسٹر صاحب موجود ہوں گے اور آفیشل گیلری میں maximum محکمہ جات کے سیکرٹریز صاحبان بھی موجود ہوں گے۔

جناب سپیکر! میں secondly یہ گزارش کروں گا کہ۔۔۔۔

جناب سپیکر: ملک محمد احمد خان! No doubt آپ کے وزیر خزانہ جن کو temporary طور پر یہ محکمہ دیا گیا ہے وہ تو یہاں موجود ہیں لیکن آپ کا چیف منسٹر یہاں پر موجود ہونا بھی ضروری ہے۔ ملک محمد احمد خان! میں آپ کو 2002 سے دیکھ رہا ہوں۔ اس سے پہلے کبھی یہ ہوا ہے کہ کسی حکومت کے وزیر خزانہ نے بجٹ پیش کیا ہو اور اس روز چیف منسٹر موجود نہ ہوں۔ آج تک ایسا نہیں ہوا۔ اسلام آباد میں جب وزیر خزانہ بجٹ پیش کر رہے تھے تو وزیر اعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف صاحب وہاں ایوان میں موجود تھے۔ اسی طرح اس سے پہلے بھی جتنے budgets پیش ہوئے ہیں، کسی جگہ پر کبھی ایسا نہیں ہوا۔ کیا وہ اس ایوان کو اور آپ لوگوں کو کوئی اہمیت نہیں دیتے؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! آپ نے بڑی جائز بات کی ہے اور میں نے بھی یہی عرض کیا ہے کہ جب Budget Speech کی proceeding شروع ہو گی تو آپ کے حکم کے مطابق .The Chief Minister will be here in his chair

جناب سپیکر: ملک محمد احمد خان! ان کو لے کر آئیں۔ بجٹ پیش کرتے وقت ان کو یہاں ایوان میں موجود ہونا چاہئے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! آپ حکم کریں گے اور جیسے بجٹ تقریر شروع ہو گی تو وہ آجائیں گے۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! ان کے لئے اس سے زیادہ کون سا ہاؤس معزز ہے؟ اسی فورم سے وہ وزیر اعلیٰ بنے ہیں تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ یہاں نہ آئیں؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! میں نے آپ کو یہ assurance دی ہے۔ آپ کی، Chair کی observation بڑی correct ہے اور انشاءاللہ تعالیٰ ایسے ہی ہو گا جیسا کہ آپ نے حکم دیا ہے۔ جب بجٹ پیش کیا جائے گا تو Chief Minister will be in the House, without any question.

جناب سپیکر: کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ آج آپ بجٹ پیش نہیں کر رہے؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! آپ ابھی حکم کریں اور اگر آپ ابھی حکم فرما دیتے ہیں تو چیف منسٹر یہاں پر جلد ہی آجائیں گے۔ In the correctness and all fairness of the things آپ کے علم میں ہے کہ صبح سے وزیر اعلیٰ صاحب اپنے چیمبر میں available تھے۔ Just to attend this Budget Session اور جیسے ہی آپ حکم کریں گے وہ یہاں پر آجائیں گے۔ According to my understanding it is now quarter to nine and we are in this process since 12:30 pm. میری یہ درخواست ہے کہ آپ اگر بجٹ تقریر کے لئے 00-9 بجے کا وقت مقرر کر دیں گے تو چیف منسٹر صاحب پانچ منٹ پہلے یہاں ایوان میں تشریف فرما ہوں گے۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: مہربانی کر کے خاموشی اختیار کریں۔ Please Order in the House. آپ سب تشریف رکھیں اور پہلے میری بات سُن لیں۔ میاں صاحب! ایک منٹ بیٹھ جائیں۔ ملک صاحب! آپ بھی ایک منٹ کے لئے بیٹھ جائیں۔ دیکھیں ملک محمد احمد خان صاحب نے صحیح کہا ہے اگر چیف منسٹر صاحب 9:00 بجے آجائیں گے تو ٹھیک ہے۔ ہم تو بیٹھے ہیں اور ہم تو 12:00 بجے تک ان کا انتظار کر لیں گے لیکن اُس وقت تک حزب اختلاف کے وہ معزز ممبران جن کے ساتھ

زیادتیاں ہوئی ہیں one by one بات کریں گے۔سب سے پہلے مائیک محترمہ یاسمین راشد کو دیں۔

محترمہ یاسمین راشد: جناب سپیکر! ہمیں تو یہ assurance دی گئی تھی کہ ہمارے ساتھ جو زیادتی، ظلم اور بربریت ہوئی اس حوالے سے ہم بات کریں گے اور ہماری یہ باتیں چیف منسٹر سُنیں گے اور اس کے علاوہ آئی۔جی پنجاب پولیس اور چیف سیکرٹری بھی سنے گا۔تو وہ تینوں لوگ کہاں ہیں؟ ان سے کہیں کہ جب ظلم کرتے ہیں تو پھر سُننے کا حوصلہ بھی رکھیں۔یہاں آکر ہماری باتیں سُنیں کہ آپ لوگوں نے ہمارے ساتھ کیا ظلم کیا ہے۔آکر سُنیں کہ آپ نے چادر اور چار دیواری کا تقدس کیسے پامال کیا ہے۔وہ یہاں آکر ہماری باتیں کیوں نہیں سُنتے؟

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! میری آپ سے request ہے۔آپ نے فرمایا ہے کہ ہم ممبران نے 25۔مئی کے واقعے پر بات کرنی ہے۔جب تک یہاں آفیشل گیلری میں آئی۔جی پنجاب پولیس اور چیف سیکرٹری نہیں بیٹھیں گے تو ہم بات نہیں کریں گے۔ان کے بغیر ہم بات کیوں کریں؟ کیا ہم نے دیواروں کو سُنانا ہے؟ جنہوں نے ہمارے ساتھ ظلم کیا ہے، جنہوں نے زیادتی کی ہے اور جنہوں نے چادر اور چار دیواری کے تحفظ کو توڑا ہے بات توان سے کرنی ہے۔ہم اس وقت تک بات نہیں کریں گے۔ہم اس وقت تک کارروائی نہیں چلنے دیں گے جب تک یہ تینوں ادھر نہیں آئیں گے۔

جناب سپیکر: جی، سبطین خان صاحب!

قائد حزب اختلاف (جناب محمد سبطین خان): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب سپیکر! ملک محمد احمد خان نے جس طرح کہا ہے کہ 15/10 منٹ کے لئے وقفہ کر دیں تاکہ وزیر اعلیٰ صاحب آجائیں، آئی۔جی پولیس آجائیں اور چیف سیکرٹری بھی آجائیں۔اس کی ایک وجہ ہے کیونکہ پچھلے دو مہینے سے بڑی غیر مناسب حرکتیں ہو رہی ہیں، بڑے shameful act ہو رہے ہیں تو ہمارے معزز اراکین کے ساتھ جو زیادتی ہوئی ہے کم از کم وہ چیزیں ہم اُن کے سامنے رکھیں تو سہی۔میں یہاں پر یہ بات بھی کروں گا کہ پولیس نے پاکستان تحریک انصاف کے معزز ممبران اور ورکرز کو دبانے پر جتنا زور لگایا ہے کاش! پولیس والے اتنا زور جرائم روکنے پر لگاتے تو اس وقت پاکستان میں امن ہوتا۔

جناب سپیکر! دوسری بات یہ ہے کہ چیف سیکرٹری پنجاب اگر بازاروں میں چھاپے مارتے تو بہتر ہوتا کیونکہ آج 50 / 40 گنا مہنگائی بڑھ گئی ہے اور اگر یہ بازاروں میں مہنگائی کم کرنے کے لئے چھاپے مارتے تو آج ہم ان کے اس Act کو یہاں پر appreciate کرتے لیکن انہوں نے اڑھائی مہینے سے پاکستان تحریک انصاف کو دبانے کے علاوہ کوئی کام نہیں کیا۔ براہ مہربانی ان کو بلوائیں تاکہ ہم کارروائی شروع کریں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "گو تارڑ گو" کے نعرے لگائے گئے)

جناب سپیکر: جی، ملک محمد احمد خان!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! ابھی قائد حزب اختلاف نے جیسے یہ بات کہی ہے۔ اُن کا یہ concern ہے کہ پچھلے ایک ڈیڑھ ماہ میں جو مقدمات قائم ہوئے ہیں یا جو چادر و چار دیواری کا تقدس پامال ہوا ہے تو یہ بہت serious matter ہے۔ قائد حزب اختلاف جن جذبات کا اظہار کریں گے .Government is willing to take them

جناب سپیکر! میں یہ گزارش کرتا ہوں کہ یہ کھلے دل سے اپنی بات کریں۔ میں نے آپ سے پہلے بھی ایک درخواست کی ہے کہ آپ بجٹ تقریر کے لئے ایک وقت مختص کر دیں اور اگر تو کوئی grievance ایسا ہے جس پر ہمارے معزز ممبران واقعی اظہار رائے کرنا چاہتے ہیں تو میں آپ کے توسط سے اپنے معزز ممبران کو یقین دلاتا ہوں کہ اگر کہیں پر ہمیں کوئی remedial measures کرنے ہوئے، کہیں پر کوئی correctness provide کرنی ہوئی تو ہم کریں گے۔ میرے میں اتنی اخلاقی جرات بھی ہے کہ اگر مجھے کہیں پر یہ تسلیم کرنا پڑا کہ حکومت سے high-handedness ہوئی ہے اور کسی کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے۔۔۔ (قطع کلامیاں)

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! میں یہ گزارش کروں گا کہ صبح تک اجلاس adjourn کر دیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! میری گزارش تو سنیں۔ Unless they speak out جب تک معزز ممبران اپنی بات نہیں کریں گے، جب تک یہ بتائیں گے نہیں، جب تک یہ اپنی تکلیف کا اظہار نہیں کریں گے، جب تک اُس کو رجسٹر نہیں

کروائیں گے، جب تک اُس incident کو narrate نہیں کریں گے، جب تک اُس وقوعہ کو بیان نہیں کریں گے تو خیالی طور پر کیسے تصور ہو گا کہ میاں محمد اسلم اقبال صاحب جو بات کر رہے ہیں وہ درست ہے؟ قائد حزب اختلاف نے جو فرمایا ہے.We are willing to take that یہ بتائیں کہ کہاں پر کیا زیادتی ہوئی اور جہاں پر جو زیادتی ہوئی ہو گی The government will stand for that کہ ان کے ساتھ اگر کوئی زیادتی ہوئی ہے تو ہم اپنے معزز ممبران کو اس بات پر assure کرتے ہیں کہ اس کا ازالہ کیا جائے گا۔ آپ اپنی پوری بات کہیں اور یہ جس جگہ پر ہم سے کوئی remedial measures کرنے کے لئے کہیں گے ہم وہ کریں گے۔(قطع کلامیاں)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے "گو تارڑ گو" کی نعرہ بازی)

جناب سپیکر: آپ سب خاموشی اختیار کریں۔ .Please order in the House میری بات سنیں۔ عطاء اللہ تارڑ صاحب! آپ ہاؤس کے اندر نہیں بیٹھ سکتے لہٰذا آپ چلے جائیں۔ You have to leave

(معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے "گو تارڑ گو" کی نعرہ بازی)

ملک محمد احمد خان صاحب! آپ ان کو باہر چھوڑ آئیں۔ ملک صاحب! آپ ان کو باعزت طریقے سے باہر چھوڑ آئیں۔ یہ ان کے لئے بہتر ہے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! آپ ایک منٹ کے لئے ملک محمد احمد خان کی بات تو سن لیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! مجھے ایک منٹ بات کرنے کا موقع تو دیں۔

جناب سپیکر: نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔ آپ ان کو باہر چھوڑ کر آئیں۔ اگر میاں حمزہ شہباز صاحب چاہتے ہیں کہ میں ان کے لئے ایوان میں atmosphere ٹھیک کروں تو آپ عطاء اللہ تارڑ کو باہر چھوڑ آئیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! مجھے ایک منٹ بات کرنے کا موقع تو دیں۔

جناب سپیکر: کوئی موقع نہیں۔ ملک محمد احمد خان! میں آپ کی بہت عزت اور احترام کرتا ہوں۔ رانا مشہود احمد خان کی بھی بہت عزت اور احترام ہے لیکن آپ عطاء اللہ تارڑ کو باہر چھوڑ کر آئیں۔ آپ ان کو ابھی باہر چھوڑ کر آئیں۔ عطاء اللہ تارڑ صاحب! آپ مہربانی کر کے اس کرسی سے اُٹھ کر باہر چلے جائیں۔ آپ کو اس کرسی سے اُٹھ کر باہر جانا پڑے گا۔ اگر یہ ایوان سے باہر نہ گئے تو کوئی بھی بجٹ پیش نہیں کر سکے گا۔ میں سردار اویس احمد لغاری سے request کرتا ہوں کہ وہ خود جا کر عطاء اللہ تارڑ کو سمجھائیں کہ وہ خود ہی ایوان سے باہر چلا جائے۔ رانا مشہود احمد خان! آپ جا کر اس کو سمجھائیں اور یہ خود ہی ایوان سے باہر چلا جائے۔

جناب سپیکر: جی، میاں محمود الرشید!

میاں محمود الرشید: جناب سپیکر! میں ایک گزارش کروں گا کہ Business Advisory Committee کی میٹنگ میں آپ بھی موجود تھے اور Treasury Benches کے نمائندے بھی موجود تھے۔ یہ میٹنگ تین گھنٹے چلتی رہی ہے۔ اس میٹنگ میں یہ بات طے ہوئی تھی کہ جو پولیس گردی ہوئی ہے، جو وحشیانہ تشدد ہوا ہے اور ہمارے ورکرز کے اوپر جو ظلم و تشدد کے پہاڑ توڑے گئے تو اس حوالے سے معزز ممبران بات کریں گے اور اس دوران یہاں پر آئی جی اور چیف سیکرٹری موجود ہوں گے لیکن اس کے باوجود وہ یہاں پر نہیں آئے۔ اسی طرح میں یہ سمجھتا ہوں کہ آپ نے عطاء اللہ تارڑ کے بارے میں جو ruling دی ہے کہ وہ ایوان سے باہر چلے جائیں تو انہیں ہاؤس سے باہر چلے جانا چاہئے کیونکہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ حکومت بجٹ پیش کرے۔ اگر انہوں نے violation کرنی ہے تو پھر ہم بجٹ پیش نہیں ہونے دیں گے۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: میں سارجنٹ ایٹ آرمز سے کہتا ہوں کہ وہ عطاء تارڑ کو باعزت طریقے سے ہاؤس سے باہر چھوڑ کر آئیں۔

(اس مرحلہ پر سارجنٹ ایٹ آرمز جناب عطاء اللہ تارڑ کو ایوان سے باہر نکالنے کے لئے گئے لیکن معزز ممبران حزب اقتدار نے جناب عطاء اللہ تارڑ کے ارد گرد گھیرا بنا لیا اور سارجنٹ ایٹ آرمز کے راستے میں رکاوٹ بن گئے)

(اس مرحلہ پر ممبران حزب اختلاف کی جانب سے "گو تارڑ گو" کی نعرہ بازی کی گئی)

(اس مرحلہ پر رانا مشہود احمد خان اور ملک محمد احمد خان جناب سپیکر کے پاس آئے اور کچھ بات چیت کرتے رہے)

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر !میری گزارش ہے کہ ہمیں تھوڑا وقت دے دیں۔

جناب سپیکر: سارجنٹ ایٹ آرمز اور سکیورٹی والے پیچھے ہٹ جائیں۔ رانا مشہود احمد خان! آپ خود ہی عطاءاللہ تارڑ کو ایوان سے باہر لے جائیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! تین چار منٹ دے دیں۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! آپ پانچ منٹ لگا لیں۔ ہم بیٹھے ہوئے ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار جناب عطاءاللہ تارڑ کو ایوان سے باہر جانے کے لئے رضامند کرنے کی کوشش کرتے رہے)

اگر آپ نے یہی رویہ رکھا تو میں ہاؤس 15 کو adjourn کر دوں گا۔ آپ انہیں باہر لے جائیں نہیں تو میں ہاؤس کو کل تک لے جاؤں گا۔ اب آپ کی مرضی ہے۔

وزیر قانون وپارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! آپ دس پندرہ منٹ دے دیں۔

جناب سپیکر: چلیں ٹھیک ہے۔ ہم دس منٹ بیٹھے ہیں۔

Oder please, order in the House. اجلاس دس منٹ کے لئے adjourn کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر اجلاس کی کارروائی 10 منٹ کے وقفہ کے لئے ملتوی کی گئی)(دس منٹ کے وقفہ کے بعد جناب سپیکر 10 بج کر 10 منٹ پر دوبارہ کرسئ صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: Order in the House please. جی، راجہ صاحب! آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں؟ راجہ صاحب کو مائیک دیا جائے۔

(اس مرحلہ پر جناب عطاءاللہ تارڑ صاحب اپنی نشست سے اُٹھ کر سپیکر ڈائس کے سامنے آگئے اور آئین کی کتاب لہرا کر کہا کہ جناب سپیکر! آپ کی رولنگ آگئی ہے اور میں اس رولنگ کو under protest تسلیم کرتا ہوں۔ اس رولنگ کو under protest تسلیم کرتے ہوئے میں اس بجٹ کو روکنا نہیں چاہتا۔ یہ 12 کروڑ عوام کا بجٹ ہے۔ یہ مزدور اور دیہاڑی دار کا بجٹ ہے۔ میں نے

آئین کے تحت حلف لیا ہے۔میں یہاں آئین کے تحت بیٹھا ہوا ہوں۔میں walkout کرتا ہوں۔.I am leaving under protest)

(اس مرحلہ پر جناب عطاء اللہ تارڑ نے اپنی انگلی سے نازیبا اشارہ کیا)

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! میں گزارش یہ کرنا چاہتا تھا کہ آپ ایک Ruling دے چکے ہیں جس کے تحت عطاء اللہ تارڑ کو باہر جانا ہے کیونکہ جس کو آپ Ruling دے کر باہر نکال چکے ہیں وہ یہاں پر تقریر کیسے کر سکتے ہیں۔(شوروغل)

(اس مرحلہ پر جناب عطاء اللہ تارڑ ایوان سے باہر چلے گئے)

جناب سپیکر: جی، ملک احمد خان کدھر ہیں؟ ملک صاحب! آپ بتائیں کہ چیف منسٹر صاحب آ رہے یا نہیں؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! وہ پانچ منٹ میں آ رہے ہیں۔

جناب سپیکر: اچھا ٹھیک ہے لیکن اس سے پہلے آپ آئی جی اور چیف سیکرٹری کو بھی بُلا لیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! With your kind permission based upon my understanding of things اگر اس وقت مطمع نظر یہ ہے کہ گورنمنٹ کو یہ بتایا جائے کہ حکومت سے کہاں غلطی ہوئی ہے تو I am standing here as a Law Minister sir, and I concede before the Hon'ble Chair کہ اگر میرے Hon'ble Members of the Opposition اس بات کو establish کرتے ہیں کہ کہیں پر حکومت سے high-handedness ہوئی ہے تو مجھ میں اتنی اخلاقی جرات ہے کہ میں پورے ہاؤس کے سامنے تسلیم کروں لہٰذا یہ اپنی بات کریں اور مجھے بتائیں۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! آپ ایک منٹ بیٹھیں اور میری بات سنیں۔جب سالانہ بجٹ پیش ہو رہا ہو تو اس میں حمزہ شہباز صاحب کی عزت کا بھی سوال ہے کہ آئی جی اور چیف سیکرٹری کو ہونا چاہئے۔یہ کوئی طریقہ نہیں ہے کہ آپ نے آئی جی اور چیف سیکرٹری کو پردے میں اور ڈولی میں بٹھا کر رکھا ہوا ہے۔اب آپ ان کو چھوڑیں تاکہ وہ سامنے آ کر face کریں کیونکہ یہ سارا کیا دھرا انہی کا ہے۔

ملک صاحب! یہ آپ کا یا جتنے بھی ممبران بیٹھے ہیں اِن کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ ہمارا آپ کے سب ممبران کے ساتھ بڑا اچھا رویہ رہا ہے اور ان کو تکلیف بھی نہیں ہونے دی لیکن اب آپ آئی جی اور چیف سیکرٹری کو ڈولی میں نہ بٹھائیں۔

وزیر قانون وپارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! معذرت کے ساتھ I have to concede on this اس میں کوئی شک نہیں کہ in a very unprecedented and turmoil situation I am going through a difficult duty to stand before this Hon'ble Chair. میری درخواست صرف یہ ہے کہ جب چیف منسٹر ہاؤس میں ہوں گے اور Chief Minister is the head of the Government تو چیف منسٹر کی موجودگی میں ہمیں اس بات پر اعتراض نہیں ہوگا۔ I represent the head of the Government as one of its nominee Ministers. اگر میرے دوست یہ سمجھتے ہیں کہ میرے سننے سے، میرے اقدام اٹھانے یا کسی یقین دہانی سے اِن کی تشفی نہیں ہوگی تو یہ پنجاب کے معزز ہاؤس کے ممبران ہیں لہٰذا Chief Minster should end well اس میں کوئی دو رائے نہیں ہے To the fullest of his capacity اگر کسی جگہ پر یہ بات prove ہوتی ہے کہ کہیں پر ایسا act ہوا ہے۔۔۔

(قطع کلامیاں اور شور وغل)

جناب سپیکر: معزز ممبران! پہلے اُن کی بات سن لیں پھر میں سب کو اجازت دوں گا۔ جی، فرمائیں!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ ایک principle ہے کہ اس وقت سپیکر کی Chair پر آپ کا کام صرف یہ نہیں ہے کہ آپ نے مجھے regulate ہی کرنا ہے بلکہ آپ نے فیصلہ بھی صادر فرمانا ہے اور یہ غالب امکان ہے کہ جب آپ مجھے سنیں تو شاید میری کوئی ایسی بات آپ کے سامنے آئے جس پر آپ وہ حکم صادر فرمائیں جو کہ ان کے لئے acceptable ہو۔ میری صرف یہ درخواست ہے کہ these are two different positions پہلی یہ کہ بزنس ایڈوائزری کمیٹی ایک constitutional body ہے۔۔۔

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! میری بات بھی سن لیں۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! آپ ایک منٹ ذرا بیٹھ جائیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! مجھے اس بات کا احساس ہے کہ چودھری صاحب اور معزز ممبران کی ایک frustration ہے۔ میں کوئی بالکل aloof نہیں ہوں کیونکہ میڈیا میں reports آئی ہیں اور میں نے visuals بھی دیکھے ہیں۔ میں نے محترمہ یاسمین راشد کی گاڑی کے اوپر پولیس کی baton charging بھی دیکھی ہے I am not a blind man. آپ کا حق ہے اور آپ شیم شیم کے نعرے بھی لگا سکتے ہیں and I am taking that responsibility لیکن میری صرف اتنی درخواست ہے کہ آپ صرف ہمیں شنوائی کا موقع دے دیں۔ بزنس ایڈوائزری کمیٹی ایک constitutional body ہے۔ مجھے آپ کی موجودگی میں سپیکر کے منصب کا احترام ہے اور میں بحیثیت گورنمنٹ آپ سے یہ درخواست کر رہا ہوں کہ اگر انہوں نے اپنا grievance spell out کرنا ہے .They have the right to do it Even on the day of the budget, the Speaker has every authority to give them right to speak. یہ اپنا grievance بولیں تب چیف منسٹر as the head of Government ہاؤس میں ہوں گے اور آپ کا حکم ہوگا تو اُن کی جتنی باقی گورنمنٹ کی مشینری ہے وہ بھی یہاں پر ہوگی۔ میری صرف یہ درخواست ہے کہ جیسے as it was agreed in the Business Advisory Committee یہ اپنا procedure start کریں اور اپنی تقاریر کا سلسلہ جاری کریں۔ اگر آپ مناسب سمجھتے ہیں کہ The Finance Minister should come up and speak for the Budget تو جو آپ کا حکم ہوگا اس کے مطابق چیف منسٹر صاحب یہاں پر ہوں گے۔ ...If it is just for the purpose of shout

جناب سپیکر: ملک صاحب! آپ چیف منسٹر صاحب کو کیوں نہیں ایوان میں لے کر آتے تاکہ اگر وہ آکر بیٹھیں تو پھر بجٹ پیش ہو۔ اگر آئی جی اور چیف سیکرٹری صاحب اس معزز ایوان میں آئیں تو اس سے ان کی عزت میں اضافہ ہوگا۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! قطعاً ایسا نہیں ہو گا۔ اسی ہاؤس نے چلمن کا وہ رُخ بھی دیکھا جب ہمارے وزیر اعلیٰ محترم سردار عثمان احمد خان بزدار تین سال پردے میں رہے تو ہمارے وزیر اعلیٰ کی دو اڑھائی منٹ کی تاخیر برداشت کر لیں۔

جناب سپیکر! وہ آجاتے ہیں اور کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ That's not a big deal sir ہماری یہ درخواست ہے اور ہم نے بارہا یہی احتجاجی صدا اُٹھائی ہے۔ it is just changing the side sir اگر تین ساڑھے تین سال تک وہ پردہ نہیں اُٹھا تو ہمارا انشاء اللہ دو اڑھائی منٹ میں اُٹھ جائے گا۔ کوئی لمبی بات نہیں ہے۔

جناب سپیکر: ماشاء اللہ، ملک صاحب! اب پردے ہٹا ہی دیں۔ چیف منسٹر صاحب کو بُلا لیں۔ اسی طرح چیف سیکرٹری، آئی جی اور باقی سیکرٹریز صاحبان کو بھی کہیں کہ وہ گیلری میں آکر بیٹھیں۔

محترمہ یاسمین راشد: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ!

محترمہ یاسمین راشد: جناب سپیکر! شکریہ، میں ایک بات clear کرنا چاہتی ہوں کہ یہ بار بار اپنے آپ کو "گورنمنٹ" کہہ رہے ہیں۔ میں یہ کہوں گی کہ 25 تاریخ کو کوئی حکومت نہیں تھی there was no Cabinet , there was only the Chief Minister and whatever orders were given were not given by the Government because there was no Cabinet چونکہ کابینہ نہیں تھی تو اس کا مطلب ہے کہ چیف منسٹر کے نیچے directly چیف سیکرٹری اور آئی جی پولیس تھے۔ آپ یہ بتائیں کہ ہم اس گورنمنٹ کے آگے بات کریں جو اب بنی ہے تو انہیں کیا پتہ کہ وہاں پر کیا ہوا تھا؟ اس لئے آپ insist کریں کہ وہ تینوں یہاں پر تشریف لائیں، آپ جو ہمیں حکم کریں گے ہم اسی طریقے سے بتائیں گے اور سچ بولیں گے جھوٹ نہیں بولیں گے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! ابھی میں نے اپنے انتہائی قابل احترام بھائی ملک احمد خان کی گفتگو سنی اور majority of the points کو وہ concede کر رہے ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ تقریباً تین گھنٹے سے یہ معزز ایوان چیف منسٹر صاحب کا انتظار کر رہا ہے، چیف سیکرٹری کا انتظار کر رہا ہے اور آئی جی صاحب کا بھی انتظار کر رہا ہے۔ ملک صاحب! انتہائی معذرت کے ساتھ آج آپ کا پہلا دن تھا this was the first day کہ آپ کا exposure ہوا ہے اور آج آپ کی گورنمنٹ نے بجٹ پیش کرنا تھا لیکن آپ اس قابل نہیں ہیں کہ بجٹ پیش کر سکیں۔ یہ آپ کی good governance ہے۔ آج آپ کا یہ exposure ہوا ہے جبکہ آپ بات بزدار صاحب کی کر رہے تھے۔ بزدار صاحب کی گورنمنٹ میں پونے چار سالوں میں ایک لمحہ ایسا نہیں آیا کہ اپوزیشن کے سامنے ہم embarrass ہوئے ہوں۔ ہم نے ہمیشہ اپوزیشن کو embarrass کیا ہے۔ آپ خدا کا خوف کریں اور حقیقت بیان کریں۔ آج آپ کی یہ حالت ہے کہ منت اور ترلوں پر آپ آئے ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! ہم نے اپنے دور اقتدار میں آئی جی کو یہاں حاضر کر دیا تھا۔ ہم نے اجلاس نہیں ہونے دیا تھا اور آئی جی کو حاضر کیا تھا تو آج آئی جی کیوں نہیں آ رہے؟ آپ کو چیف منسٹر کی عزت کا خیال رکھنا چاہئے اس لئے آئی جی اور چیف سیکرٹری کو کہیں کہ وہ پہلے آ کر یہاں بیٹھیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! آپ نے جو حکم فرمایا ہے اس پر بات کرنے سے پہلے میں ڈاکٹر یاسمین راشد کی بات کا جواب دینا چاہوں گا۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ 25 مئی کو there was no Government گزارش یہ ہے کہ Cabinet is the Government and that is what my case is sir. The Governor Punjab, then Governor Punjab jeopardized the Constitution انہوں نے آئین شکنی کی، اب ہم کیا کر سکتے تھے؟

جناب سپیکر! اب آپ بتائیں کہ جب ایک شخص جس کا یہ منصب تقاضا کرتا ہو کہ انہوں نے حکومت کے کہنے پر اپنی آئینی ذمہ داری ادا کرنی ہے اور اگر وہ اپنی آئینی ذمہ داری ادا نہ کر رہے ہوں تو پھر یہ کیسے ممکن ہو سکتا تھا؟ ان مناصب پر جن مناصب کے ذمے آئین کا تحفظ ہے اور اگر وہ

خود آئین شکنی کر رہے ہوں تو پھر کیا کیا جائے؟ ہاں Yes, Raja Sahib! I am candid enough میں صرف point scoring کرنے کے لئے یا ایک پارٹی پوزیشن سے کھڑے ہو کر جب میرا ضمیر مجھے یہ کہہ رہا ہو گا، میں نے ایک visual دیکھا ہے I cannot lie in this House at any cost میں نے visual دیکھا کہ یاسمین راشد صاحبہ کی گاڑی کے اوپر baton charge ہوتے دیکھا تو میں تو concede کر رہا ہوں اور اگر یہ embarrassment ہے میرے لئے یا میری گورنمنٹ کے لئے تو میں تو ان سے جا کر اس بات پر آپ کی موجودگی میں معذرت کی ہے۔ میاں اسلم اقبال کے گھر کا جب مجھے پتا چلا کہ ان کے گھر کی چادر اور چار دیواری کے تقدس کو پامال کیا گیا ہے تو میں نے public apology کی جو کہ سارے پاکستان کے میڈیا میں ہے۔ میں نے ڈاکٹر مراد راس صاحب سے public apology کی ہے۔ اگر یہ کہیں پر high-handedness ہوئی ہے تو میں اس کو just flout نہیں کروں گا اور میں facts کو distort نہیں کروں گا۔ I will honestly concede to that point اور جو بات میں آپ کے پاس آپ کی بزنس ایڈوائزری کمیٹی میں کرنے کی جرات رکھتا ہوں I can speak that in front of Media and I can speak that in front of your House, sir

جناب سپیکر! تیسری بات یہ ہے کہ The Chief Minister will come to the House اور Chair کے حکم کی تعمیل ہو گی۔ Rest assured یہ میں آپ کو assurance دیتا ہوں کہ جو آپ کا حکم ہے اس کی انشاءاللہ تعمیل ہو گی۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! آپ چیف منسٹر صاحب کو بلا کیوں نہیں لیتے؟ آئی جی اور چیف سیکرٹری صاحبان کو بھی بلا لیں۔ آئی جی کتھے جئے۔ کوئی وی نئیں آرہیا۔ اوہناں نوں پھڑ کے لئے آؤ۔

جناب مراد راس: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، ڈاکٹر مراد راس صاحب!

جناب مراد راس: بہت شکریہ، جناب سپیکر! سب سے پہلا پوائنٹ محکمہ جات کے سیکرٹریز کا اٹھایا گیا تھا وہ آفیشل گیلری میں موجود نہیں ہیں۔ آپ دیکھ لیں کہ اتنے لوگ ہی بیٹھے ہوئے ہیں جتنے پہلے بیٹھے تھے۔ ان میں کوئی اضافہ نہیں ہوا حالانکہ یہاں پر سب سیکرٹریز صاحبان کو آج

موجود ہونا چاہئے تھا۔ یہ ان سے ڈرتے ہیں کیونکہ یہ ان سے پہلے غلط کام کرواتے ہیں اور پھر ان کو protectionدیتے ہیں۔ یہ اس وقت انہیں protectionدے رہے ہیں۔ یہ آئی جی کو protectionدے رہے ہیں، چیف سیکرٹری کو protectionدے رہے ہیں کیونکہ وہ نیچے ان کے چور ہیں جن سے یہ سارے کام کرواتے ہیں۔ اس وقت کتنی خاموشی سے نون لیگ کے لوگ بیٹھے ہوئے ہیں۔ آپ کو یاد ہو گا کہ جس دن آپ کا الیکشن تھا یہ بزدل اس وقت تک چُپ کر کے بیٹھے ہوئے تھے جب تک کہ پولیس نہیں آئی۔ جب پولیس آئی تو ایک دم یہ "شیر" بن گئے۔

جناب سپیکر! کوئی پتہ نہیں کہ بجٹ سیشن کروانے کے لئے اس دروازے سے ابھی پولیس آنا شروع ہو جائے soانہوں نے آئی جی اور چیف سیکرٹری کو چھپایا ہوا ہے اور کچھ بھی نہیں ہے۔ یہ انہیں protectionدے رہے ہیں۔ انہیں کس بات کا خوف ہے، کس بات کا ڈر ہے کہ آئی جی اور چیف سیکرٹری کو ایوان میں آنے نہیں دے رہے؟ ان بزدلوں نے انہیں اتنی protectionدی ہوئی ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، میاں صاحب!

میاں محمد اسلم اقبال: شکریہ، جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ ابھی لاء منسٹر صاحب نے گورنر عمر سرفراز چیمہ صاحب کے بارے میں بات کی کہ انہوں نےunconstitutional actکیا۔ مجھے یہ بتا دیجئے کہ جب پولیس اس ہاؤس کے اندر آئی تھی تو کیا وہ آپ نے آئینی کام کیا ہے؟ پاکستان کی تاریخ کے اندر کیا یہ کہیں لکھا ہے کہ قومی اسمبلی کا سپیکر یہاں آکر حلف لے گا؟ کیا یہ کہیں پر لکھا ہے کہ ایک شخص گورنر ہو اور اس کو گورنر ہاؤس کے اندر نہ جانے دیا جائے؟ کیا یہ آئینی حکومت ہے؟ آج ایک جعلی وزیر اعلیٰ ہاؤس میں آکر بجٹ پیش کرنا چاہ رہا ہے۔ کیا یہ جمہوری حکومت ہے؟ انہوں نے 186 ممبران پورے کرنے تھے اور جو یہ نہیں کر سکتے تھے تو یہ لوٹوں کے ذریعے وزیر اعلیٰ بنے ہیں تو کیا ان کو شرم نہیں آتی۔ (شیم شیم)

جناب سپیکر! ہم یہ ہاؤس اس وقت تک چلنے نہیں دیں گے جب تک کہ آئی جی اور چیف سیکرٹری یہاں پر نہیں آتے۔

جناب سپیکر: ملک صاحب کو ذرا مائیک دیں۔ ملک صاحب! اللہ داناں جے، چیف منسٹر نوں لے آؤ تے نالے آئی جی تے چیف سیکرٹری نوں منت کر کے لے آؤ۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! میں یہ گزارش کروں گا کہ آپ مجھے صرف دو باتیں کرنے کی اجازت دیں۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! دیکھیں، یہاں پر اس ہاؤس میں بیٹھے ہوئے تمام لوگوں کے سامنے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ جس دن کا ذکر میاں محمد اسلم اقبال صاحب کر رہے ہیں۔ میں تو اس کو اپنی memory سے erode کرنا چاہتا ہوں، میں finger point نہیں کرنا چاہتا کہ اس میں کیسے ہوا، کیا ہوا اور کیوں ہوا؟ Being as a member of this House میرے پاس اس کی کوئی اچھی یادیں نہیں ہیں۔ آپ اس ہاؤس کے custodian ہیں۔ بیشک اس کے اندر ہمارا ایک participatory role ہے۔ اس میں جتنا جتنا جرم ہم سب کا تھا وہ ہے۔ کم از کم میرے تو آداب مجھے یہ اجازت نہیں دیتے کہ میں اس دن کی بات کرتے ہوئے آپ کو اس میں شامل بحث کروں لیکن as a member of this House we have all failed and that is the matter of fact میں نے تو اعتراف کیا ہے کہ اس دن کی کوئی اچھی memories نہیں ہیں۔ اب اس سے آگے چلتے ہیں۔۔۔

جناب مراد راس: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر مراد راس صاحب! ملک صاحب کو اپنی بات مکمل کر لینے دیں۔ آپ خاموشی سے سُنیں اور ملک صاحب کو بولنے دیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): Sir, if we continue with the past which we had۔ کیا اسی ایک پیرائے میں رہ کر ہم نے چلنا ہے۔ آج اس وقت ہاؤس میں ممبران کی پوزیشن کچھ اس طرح ہے کہ on government side we are 174 and on the other side there are 168. We as members of majority stand here. بیس سیٹوں پر by-elections ہونے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: ملک صاحب!جب الیکشن ہو گا تو پتا چل جائے گا۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور(ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! میں عرض کرتا ہوں Please trust me for this.

جناب سپیکر!اگر آپ کی پارٹی اور آپ کے نامزد کردہ لوگ الیکشن جیت گئے ، I swear we will walk out with graceاور آپ کو مبارک دے کر جائیں گے۔میری یہ درخواست ہے کہ ایک واقعے کے نتیجے میں اگر کوئی تلخ صورتحال اور یادیں ہمارے ساتھ جڑ گئی ہیں تو ان کو اب ignore کر دیں۔We all are representatives of people. آج ہمارے ہاتھوں پر 12 کروڑ لوگوں کے مستقبل کے فیصلے ہیں۔وہ میں نے اکیلے نہیں کرنے،اس میں ان کا بھی اتنا کردار ہے اور ساڑھے تین سال یہ ایسا کرتے رہے ہیں۔ہم اپنی جہت اور اپنی دانست میں جو کردار ادا کر سکتے تھے ان کے ساتھ کرتے رہے۔they have lost the majority. Today جب کسی پارٹی پر کوئی عدم اعتماد کرتا ہے۔جب کسی پارٹی کی لیڈر شپ پر کوئی عدم اعتماد کرتا ہے تو اس طرح majority lose ہوتی ہے۔(قطع کلامیاں)

(اس مرحلہ پر وزیر اعلیٰ پنجاب(جناب محمد حمزہ شہباز شریف ایوان میں تشریف لائے)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے "دیکھو دیکھو کون آیا،
شیر آیا شیر آیا کی نعرہ بازی)

جناب سپیکر: جی،ڈاکٹر صاحبہ!

محترمہ یاسمین راشد: جناب سپیکر!جب چیف منسٹر ایوان میں تشریف لائے ہیں تو کیا ان کے ساتھ آئی جی پولیس پنجاب بھی آئے ہیں؟اس کا پتا کر لیجئے۔میری انفارمیشن کے مطابق نہ IG نظر آرہے ہیں اور نہ ہی چیف سیکرٹری نظر آرہے ہیں۔ میں نے جو بات کرنی ہے اس میں چیف سیکرٹری صاحب اور IG صاحب کا بیٹھنا بڑا ضروری ہے کیونکہ میں نے چیف سیکرٹری صاحب سے directly بات بھی کی تھی۔اگر آپ ان کو بلوا لیجئے تو آپ کی بڑی مہربانی ہو گی۔پھر ہاؤس آگے چلے گا ورنہ کیسے چلے گا؟

جناب سپیکر: ملک صاحب کو مائیک دیں۔ ملک صاحب! آئی جی اور چیف سیکرٹری آئے گا تو وزیر خزانہ صاحب budget speech پڑیں گے۔ یہ چیف منسٹر صاحب کی عزت میں اضافہ ہے اور آپ کی پارٹی کی عزت میں اضافہ ہے۔ وہ دونوں آپ کی بات نہیں مان رہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! میں آپ سے صرف ایک منٹ لوں گا۔

جناب سپیکر: جی، آپ فرمائیں!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! آپ کی Ruling ہو گی تو with all respects ہمیں اس کا تقدس ہے لیکن Chief Minister is the government and Chief Minister is here, sir. (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: Just one second please! ملک صاحب! معاف فرمائیے گا کہ یہ کیا طریقہ ہے کہ Chief Executive of the biggest Province یہاں موجود ہوں اور ان کا چیف سیکرٹری غائب ہو، ان کا IG غائب ہو اور ان کے باقی سیکرٹریز صاحبان غائب ہوں۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے، آپ کیا کر رہے ہیں؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! آپ درست فرما رہے ہیں۔ میں عرض کرتا ہوں کہ all the reps of the concerned departments جو میں یہاں سے دیکھ سکتا ہوں، starting from Chief Secretary's office

محترمہ یاسمین راشد: جناب سپیکر! office کیا مطلب؟

جناب سپیکر: یہ کیا بات ہوئی؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! میں عرض کرتا ہوں۔ دیکھیں جب میں نے آپ سے یہ درخواست کی کہ Chief Minister is the government اور یہ Chief Minister کا prerogative ہے کہ وہ اپنی گورنمنٹ کی ٹیم کے ساتھ اسمبلی میں

موجود ہیں۔ ہمارے Honorable Members کے جو بھی concerns ہوں گے we will address tham...

جناب سپیکر: ملک صاحب! میں نے ہمیشہ آپ لوگوں کی عزت کی ہے۔ آپ لوگوں کی عزت میں اضافہ کیا ہے۔ میں نے رولنگ دے دی ہے آئی جی پولیس اور چیف سیکرٹری دونوں آفیسرز گیلری میں موجود ہوں گے تو بجٹ پیش ہو گا، ان کے بغیر بالکل نہیں ہو گا۔ جی، محترمہ یاسمین راشد صاحبہ! آپ بات کریں۔

محترمہ یاسمین راشد: جناب سپیکر! بہت دفعہ question answer session کے اندر اُنہوں نے اعتراض کیا کہ متعلقہ سیکرٹری نہیں آیا ہوا تو آپ نے وہ دن adjourn کر کے کہا کہ سوالات کے جواب پھر دیں گے جب یہاں آکر سیکرٹری بیٹھے گا۔ آج ہم law and order کی situation پر بات کر رہے ہیں، آج ہم چادر اور چار دیواری کی بات کر رہے ہیں، آج ہم خواتین پر ہونے والی زیادتی کی بات کر رہے ہیں۔ اگر concerned department موجود نہ ہو تو کیا موجودہ حکومتی ممبران کو یاد نہیں ہے کہ ہماری مرتبہ تو آپ یاد دلاتے تھے کہ متعلقہ سیکرٹری نہیں آئے۔ آج ہم جس مسئلہ پر بات کرنا چاہتے ہیں اس سے concerned officer یہاں موجود نہیں ہیں۔

جناب سپیکر! آپ کی مہربانی اور میں چیف منسٹر صاحب کو بھی request کروں گی کہ اگر چیف سیکرٹری اور آئی جی پولیس آپ کی بات مانتیں اور سنتے ہیں تو آپ please اُن کو بلا لیں I shall be very grateful to you.

وزیر خزانہ (سردار اویس احمد خان لغاری): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، وزیر خزانہ سردار اویس احمد بات کرنا چاہتے ہیں۔ جی، آپ بات کریں۔

وزیر خزانہ (سردار اویس احمد خان لغاری): جناب سپیکر! I am on Point of Order ابھی آپ نے دو منٹ پہلے فرمایا اور ایک رولنگ دی کہ جب تک چیف سیکرٹری اور آئی جی پنجاب یہاں آکر آفیسرز گیلری میں نہیں بیٹھیں گے تو آپ ہمیں پنجاب کا جو بجٹ ہے اُس کو پیش کرنے کی

اجازت نہیں دیں گے۔ آپ نے ہمیں بجٹ پیش کرنے سے روکا ہے۔ یہ میرے اندازے کے مطابق 12 کروڑ عوام کے ساتھ اور اُن کے حقوق کے سخت خلاف بات ہے۔

جناب سپیکر! یہ کسی بھی قانون کے تحت 12 کروڑ عوام کے لئے جو بجٹ آج پیش ہونا ہے اُس کا آئی جی اور چیف سیکرٹری کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ ہم عوامی نمائندے ہیں اور وہ افسران ہیں۔ ہم عوامی نمائندوں نے ایک بجٹ پیش کرنا ہے اُس بجٹ کو اس پارلیمان نے consider کرنا ہے اُس کے اوپر voting ہونی ہے۔۔۔

جناب سپیکر: جی، میاں محمود الرشید!

میاں محمود الرشید: جناب سپیکر! میں یہ سمجھتا ہوں چیف سیکرٹری اور آئی جی کو انہوں نے اپنی انا کا مسئلہ بنایا ہوا ہے۔ میں یہ سمجھتا ہوں یہ بات اب یقینی طور پر ہے کہ جو فسطائیت، جو شیطانیت، جو دہشت گردی، جو ظلم و بربریت کا بازار 25 مئی اور اُس سے پہلے گرم کیا گیا وہ ان کے order پر کیا گیا تھا اس لئے آج یہ چیف سیکرٹری اور آئی جی کو یہاں ایوان میں نہیں لا رہے۔ ہم ایوان کے اندر کوئی کارروائی نہیں چلنے دیں گے کیوں کہ وہ دونوں ذمہ دار تھے جب تک یہ دونوں ذمہ دار ہمیں یہاں پر آکر خود نہیں سنتے اور اُس کا جواب نہیں دیتے تب تک ہم ہاؤس کی کوئی کارروائی نہیں چلنے دیں گے۔ ان کی طرف سے ہمارے ساتھ اور آپ کے ساتھ بیٹھ کر Business Advisory Committee میں یہ طے ہوا تھا کہ آئی جی اور چیف سیکرٹری یہاں پر آئیں گے تو پھر اُنہیں یہاں پر بلایا جائے اس کے بغیر ہم ہاؤس کی کارروائی نہیں چلنے دیں گے۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! مجھے بات کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، میاں محمد اسلم اقبال!

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! میری request ہے کہ آپ نے جو رولنگ دی ہے اُس رولنگ کے بعد ہم اگلی بات کریں۔ رولنگ یہ ہے کہ جب تک آئی جی پولیس اور چیف سیکرٹری اسمبلی نہیں آتے ہاؤس کا اجلاس نہیں ہونا چاہئے۔

جناب سپیکر: جناب مرادراس کو مائیک دیں۔ جی، مرادراس صاحب!

جناب مراد راس: بہت شکریہ۔جناب سپیکر !جس طرح میں نے پہلے کہا ہے کہ یہ اپنے جن کارندوں سے implementation کرواتے ہیں اُن کو اس وقت چھپا رہے ہیں۔ یہ نہیں چاہتے کہ ان کی اصلیت سامنے آئے یہ انہوں نے اپنے نوکر پالے ہوئے ہیں یہ اُن کو سامنے نہیں آنے دیتے کیوں انہوں نے اُن سے اپنے سارے غلط کام کروانے ہیں۔میں بتا رہا ہوں کہ انہوں نے اپنے نوکروں کو سامنے نہیں آنے دینا۔ یہ نوکر ساز بیٹھے ہیں انہوں جو کچھ نوکروں سے کروانا ہے اُن کو سامنے نہیں آنے دینا۔

جناب سپیکر !باپ بیٹا اپنے نوکروں کو سامنے نہیں آنے دے رہے۔۔۔

جناب محمد توفیق بٹ: جناب سپیکر !ان کی جرات نہیں ہے کہ یہ ہمارے سامنے بات کر سکیں۔ہم آپ کے احترام کی وجہ سے خاموش ہیں۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: اویس لغاری صاحب ! بیٹھیں جو شور کر رہے ہیں ذرا مائیک ان کو دیں میں ان سے پوچھنا چاہتا کہ کونسا point ان کے پاس ہے جو بٹ صاحب بتانا چاہتے ہیں۔ان کو مائیک دے دیں۔ پہلے مائیک بٹ صاحب کو دے دیں۔جی، بٹ صاحب !اُس کے بعد ساتھ والی سیٹ پر مائیک دے دیں جو شور کر رہے ہیں اُن کو سمجھ آنی چاہئے۔

جناب محمد توفیق بٹ: جناب سپیکر: آپ کا آج بہت اچھا موڈ ہے آپ ساتھ ساتھ ہنس بھی رہے ہیں۔ جیسے جیسے آپ جو جو حکم کر رہے ہیں وہ ہم مان رہے ہیں۔ آپ ہمارے ایوان کی بھی کوئی بات مان لیں اور بجٹ پیش ہونے دیں۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر !بات سنیں یقین کریں آپ جو جو حکم کر رہے ہیں وہ ہم مان رہے ہیں ورنہ ان کی بجٹ روکنے کی جرات نہیں ہے ۔آپ مہربانی فرمائیں یہ 12 کروڑ عوام کا صوبہ ہے اور 12 کروڑ عوام کی ترقی کا سوال ہے۔ آپ مہربانی کریں بجٹ کو پیش ہونے دیں۔بہت شکریہ

جناب سپیکر: بٹ صاحب !اب آپ میری بات سنیں گے آپ کو یاد ہے جب پولیس آپ کے ہاں چھاپے مار رہی تھی تو اسی چیئر نے آرڈر پاس کئے تھے کہ بٹ صاحب کو کوئی ہاتھ نہیں لگا سکتا۔کیا وہ آپ کو یاد ہے ؟" تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو"۔ آپ آئی جی او چیف سیکرٹری کو بلائیں کیونکہ اس کے بغیر کام نہیں بننا۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، جناب خلیل طاہر سندھو صاحب! آپ بات کریں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! انتہائی ادب و احترام کے ساتھ عرض کروں گا کہ آپ نے میرے پینٹ کوٹ کی تعریف کی ہے آپ کا بڑا شکریہ۔ آپ کی سات Rulings ہیں۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر! ایہہ ذرا مرغی خانہ تے بند کرواؤ۔ آپ ہی کی رولنگ ہے۔۔۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف سے تعلق رکھنے والی خواتین معزز ممبران احتجاجاً کھڑی ہو کر "جعلی حکومت نامنظور" کے نعرے لگاتی رہیں)

جناب سپیکر: Order in the House معزز ممبران اپنی سیٹوں پر بیٹھ جائیں۔ سندھو صاحب! کوئی کم دی گل کرنی اے تے کرلو۔ ایویں لڑائی نہ پاؤ۔ اچھا اچھا بولو۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ یہ آپ کا بڑا پن ہے آپ کی date wise سات Rulings ہیں اور اگر آپ حکم کریں تو میں تاریخیں بھی پڑھ دیتا ہوں کہ جس بھی محکمہ کے questions ہوں گے۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر! ان ممبران کی بہت سی محرومیاں ہیں اور ان کو بہت دُکھ ہیں ان کو چُپ کروائیں۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! پہلے جناب خلیل طاہر سندھو صاحب کو بات مکمل کرنے دیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! اگر آپ اجازت دے دیں تو میں بات کرلوں سر۔

جناب سپیکر: معزز ممبران یہاں پر اپنے ساتھ ہونے والی زیادتی کے حوالے سے بات کریں گے اس لئے آئی جی اور چیف سیکرٹری کا ہونا ضروری ہے۔ اگر صوبے کا سربراہ چیف منسٹر بیٹھا ہے تو وہ دونوں کیوں نہیں آسکتے؟

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! مجھے ایک چھوٹی سی بات کرلینے دیجئے۔ آپ نے جو رولنگ دی ہے اور جو آپ نے کہہ دیا ہے وہ ٹھیک ہے کیونکہ آپ کا حکم سر آنکھوں پر ہے۔ آپ کی اجازت سے میں صرف اتنی سی بات کرنا چاہتا ہوں کہ:

اینی وتھ نہ پایئے کہ کل نوں رل کے بہہ نہ سکیے
تے اک دوجے نوں اپنے دل دی گل وی کہہ نہ سکیے
تیرا میرا جھگڑا خواب کسے دا کر نہ دیوے پورا
ایہہ نہ ہووے ایس دھرتی تے دوویں رہ نہ سکیے

جناب سپیکر! بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: سندھو صاحب! آپ فکر نہ کریں میں ان سب کو بٹھالوں گا۔ ملک صاحب! مہربانی کرو، جے تہاڈے کہن تے چیف سیکرٹری تے آئی جی نئیں آندے تے ایس کم اچ نہ پوو۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (ملک محمد احمد خان): جناب سپیکر! میری آپ سے ایک درخواست ہے کہ آج آپ کی magnanimity کے ساتھ یہ budget present ہو جائے تو آپ کے حکم کے مطابق سیکرٹری، چیف سیکرٹری اور آئی جی پنجاب کو next proceeding میں آپ کی Ruling کو regard کرتے ہوئے بلائیں گے لیکن آج اگر بجٹ پیش ہو جائے تو ایک process چل جائے گا۔ میری آپ سے یہ درخواست ہے کہ آج بجٹ پیش ہونے دیں۔

جناب سپیکر: لاء منسٹر صاحب! پہلے جب بجٹ پیش ہوتا تھا تو میں آئی جی اور چیف سیکرٹری کو پہلے یہاں پر بٹھاتا تھا اور اس کے بعد بجٹ پیش کیا جاتا تھا لیکن آپ دیکھیں کہ اس سال کیا ہو رہا ہے؟ جب میں چیف منسٹر تھا تو اس وقت میں نے خود دیکھا تھا کہ آئی جی اور چیف سیکرٹری صاحب بجٹ کے وقت یہاں پر موجود ہوتے تھے۔ یہ آپ کے فنانس منسٹر صاحب کی عزت کی بات ہے اور بزدار صاحب کے دور میں چار سال تک آئی جی اور چیف سیکرٹری صاحب یہاں پر موجود رہے ہیں اور تمام سیکرٹریز بھی یہاں پر موجود رہے ہیں تو کم از کم بجٹ والے دن سال کے سال ہی انہوں نے آنا ہوتا ہے تو کوئی خدا کا خوف کریں۔ جناب راجہ بشارت، میاں محمود الرشید، جناب سبطین خان اور ڈاکٹر مراد راس آپ یہاں میرے پاس تشریف لے آئیں اور آ کر رانا مشہود صاحب اور سید علی حیدر گیلانی کے ساتھ باہمی مشاورت کر لیں۔ میرے خیال میں چیف سیکرٹری کو یہاں پر آنا چاہئے۔

(اس مرحلہ پر جناب محمد بشارت راجہ، میاں محمود الرشید، جناب سبطین خان، رانا مشہود احمد خان، سید علی حیدر گیلانی، سردار اویس احمد خان لغاری، ملک محمد احمد خان، سردار محسن خان لغاری، سید یاور عباس اور ڈاکٹر مراد راس صاحب سپیکر ڈائیس کے پاس آکر باہمی مشاورت کرتے رہے)

جناب سپیکر: Order in the House please آپ سب تشریف رکھیں میں بات کر رہا ہوں دیکھیں بڑی کوشش کی گئی ہے اور بہت ہی مشکل سے ایڈوائزری کمیٹی بنی اور اس کمیٹی کے اندر چیزیں طے ہوئیں لیکن ان پر عملدر آمد ابھی تک سوالیہ نشان ہے۔ بڑی تگ ودو کے بعد میں نے سب سے request کی کہ چیف منسٹر صاحب یہاں تشریف لے آئیں میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ چیف منسٹر صاحب صوبے کے سربراہ ہیں 12 کروڑ عوام کا بجٹ پیش ہونا ہے اور اویس لغاری صاحب پہلی دفعہ بجٹ پیش کر رہے ہیں۔ اویس لغاری صاحب کو آپ نے Finance Minister بنایا ہے تو ان کی عزت کا ہی کچھ خیال رکھ لیتے چیف سیکرٹری تے آئی جی دی مہندی لیندی اے اوہ کیوں نئیں آؤندے ان کو پردے میں کیوں رکھا ہوا ہے ان کو بلایا جائے؟ اب میں اجلاس کل 1 بجے تک ملتوی کر رہا ہوں لہٰذا آئی جی اور چیف سیکرٹری کو اسمبلی میں بلایا جائے۔ اب اجلاس کل بروز منگل مورخہ 14۔جون 2022 بوقت دوپہر 1:00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔